ہدیہ اعلیٰ طباعت: 1500 روپے

ھدیہ عام طباعت: 1000 روپے

نام کتاب: خطباتِ نظامیہ 1444ھ

مرتبین: مجلسِ خطباتِ نظامیہ

شرعی راہ نمائی: مولانا مفتی محمد اکمل قادری، دار الافتاء جامعہ نظامیہ رضویہ

پروف ریڈنگ: مولانا محمد اویس رضا قادری
مولانا محمد واصف رضا قادری

اشاعت بارِ اول: ربیع الآخر، ۱۴۴۵ھ/نومبر، 2023ء

تعداد: 1100

ناشر: مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان

درج ذیل مقامات سے طلب فرمائیں

مرکزی دفتر مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور	0315-7374429
مکتبہ اہلِ سنت جامعہ نظامیہ رضویہ	0333-4910886
سیالوی پبلی کیشنز، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور	0344-4466549
مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ، لاہور	0321-7226193
نظامیہ کتاب گھر، زبیدہ سنٹر، اُردو بازار، لاہور	0301-4377868
فضلِ حق پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور	0300-4798782

اجمالی فہرست

طبعِ خطباتِ نظامیّہ حسیں کاوِش ہے

کلام: شاعرِ نظامیہ مولانا محمد ثاقب افضل رضوی[1]

طبعِ خطباتِ نظامیّہ حسیں کاوِش ہے
علمی تحقیقی جواہر سے سَجی بارش ہے

اے خُدا! اُس پہ کرم بھر خطیبِ محشر
جس کی بھی اِن کی اِشاعت کے لیے کوشش ہے

واعظیں اور خطبا فیض لُٹائیں اِن کا
سنورے یوں فکر و عمل اپنی یہی خواہش ہے

نسلِ نَو کے لیے مجلس کا یہ تصنیفی کام
سالہا سال رہے جاری یہ فرمائش ہے

اِن مساعی میں تعاون کریں ہم سب ثاقب
مالی جانی قلمی جتنی بھی گنجائش ہے

---

[1] مولانا محمد ثاقب افضل رضوی نے 2001ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ سے فراغت حاصل کی اور جامعہ برکات العلوم، گلبرگ لاہور میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

بالیقیں یہ مفتیٔ اعظم کا ہی فیضان ہے

نتیجۂ فکر: مولانا حافظ محمد نوید محمدی سیفی[1]

یہ کتابِ دل نشیں تسکین کا سامان ہے
اور خطابت کے چمن کا اِک حسیں گل دان ہے

ہیں یہ خطباتِ نظامیّہ معارِف سے بھرے
بالیقیں یہ مفتیٔ اعظم کا ہی فیضان ہے

سلسلہ ہے علم کے انوار کی برسات کا
ہاتھ میں ہے قیمتی مجموعہ جو خطبات کا

ہیں نظامیّہ کی مجلس کے اراکیں باکمال
سہرا ہے یہ لازوال دین کی خدمات کا

قیمتی، اَنمول اور نایاب سی سوغات ہے
علمی و تحقیقی یہ مجموعۂ خطبات ہے

مفتیٔ اعظم کے ہے فیضان کی یہ اِک جھلک
درج اِس میں مستند ہر خطبہ و ہر بات ہے

---

[1] مولانا محمد نوید نے جامعہ فخر العلوم مرتضائیہ نقشبندیہ سے موقوف علیہ کی تکمیل کے بعد 2020ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ سے دستارِ فضیلت حاصل کی اور جامعہ بابِ رحمت، چونگی سٹاپ لاہور میں تدریسی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

”خطباتِ نظامیہ“ کے محاسن

کلام: مولانا حافظ محمد نوید محمدی سیفی

بیش قیمت، نعمتِ غفّار یہ خطبات ہیں
کنزِ حکمت، رحمتِ سرکار یہ خطبات ہیں

مصحفِ لاریب کی آیات سے ہیں یہ سجے
اِس لیے ہی منبعِ انوار یہ خطبات ہیں

ہیں فرامینِ نبی کا یہ گلستانِ اِرم
مصطفیٰ کی شان کا اِظہار یہ خطبات ہیں

آل و اصحابِ نبی کی داستانوں سے بھرے
خوب پُر از سِیَر اور آثار یہ خطبات ہیں

ہیں براہین و دلائل سے مزیّن بالیقیں
معرفت کے نور سے ضَوبار یہ خطبات ہیں

عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بانٹتے
رُوح پرور تازہ تر افکار یہ خطبات ہیں

ہے یہ خاص و عام میں مقبول تصنیفِ لطیف
کیف آور مخزنِ اسرار یہ خطبات ہیں

مردِ حق احمد رضا کی فکر سے ہیں مُستَنِیر
نُطق کی معراج کے شہ کار یہ خطبات ہیں

دل سے احبابِ نظامیّہ کی کاوش کو سلام
اِن کی محنت سے ہوئے تیّار یہ خطبات ہیں

ضامنِ حفظِ عقائد ہیں یقیناً یہ نوید
اہلِ حق کو اِس لیے درکار یہ خطبات ہیں

معروضہ

"خطبہ" ابلاغِ دین کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ در حقیقت "پالیسی بیان" ہوتا ہے، جسے دورِ جدید کی اصطلاح میں "بیانیہ" بھی کہا جاسکتا ہے۔

خطیب اپنے خطبہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوبِ مکرم ﷺ کی ترجمانی کرتے ہوئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

"ترجمانی" کے لفظ سے منصبِ خطابت کی عظمت بھی ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے نازک تقاضوں کی طرف اِشارہ بھی ہوتا ہے۔ "ترجمانی" کے تقاضوں کی نزاکت کا اندازہ اِس بات سے کیجیے کہ شارحِ **مشکوٰۃ المصابیح** حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ (م: 1971ء) نے **مرآۃ المناجیح** میں لکھا: "کہاں مجھ جیسا مجہول انسان اور کہاں اُس افصح الفصحا حضور سید الانبیا **صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم** کے فرمانِ عالی شان! مجھے اُس پاک آستانہ سے نسبت ہی کیا:

فَہمِ رازش چہ کُنَمْ مَنْ عَجَمی اُو عَرَبی!　　　لافِ مُہرش چہ زَنَم مَنْ حَبشی اُو قَرَشی!

بھلا اُن سرکار کے رموز و اشارات اور کلماتِ طیبات کے اسرار میں کیا سمجھ سکتا ہوں؟ میں عجمی، دیہاتی، بے علم، گنوار، وہ عرب کے فصحا کے سردار...[1]

خطابت و ترجمانی کے نازک تقاضوں کی وجہ سے ہی علمانے فرمایا کہ وعظ کی اِجازت فقط عالم کو ہے، غیر عالم کسی عالم کی کتاب پڑھ کر سنا سکتا ہے، مگر اُس کا اپنے پاس سے وعظ کرنا حرام ہے اور اُس کا وعظ سننا بھی حرام ہے۔[2]

بلاشبہ دورِ حاضر میں بھی ایسے افراد موجود ہیں جو منصبِ خطابت کے تقاضوں کو پورا کرتے اور دین کی ترجمانی کا حق ادا کرتے ہیں، مگر ایک بڑی تعداد اُن خطبا کی بھی ہے جنھوں نے خطابت کو پیشہ بنا رکھا ہے اور اِس کے ذریعے ابلاغِ دین کے بجائے اپنی دکان چمکا رہے ہیں، ایسے حضرات کی وجہ سے ہونے والا نقصان نا قابلِ بیان ہے۔

یہ بات بھی واضح ہے کہ عصرِ حاضر انحطاط و بے برکتی کا دَور ہے۔ علمی وُسعت و ثقاہت اور رسوخ بھی روز بروز کم ہوتے چلے جارہے ہیں اور ذوقِ مطالعہ بھی تیزی سے ناپید ہوتا جارہا ہے، وقت میں بے برکتی کا عالَم بھی کسی سے مخفی نہیں۔

---

[1] مرآۃ المناجیح، مقدمہ

[2] فتاوٰی رضویہ، ج:23، ص:409، ملخصًا، رضا فاؤنڈیشن

معمارِ جامعہ نظامیہ رضویہ و تنظیم المدارس اہلِ سنت، مفتیٔ اعظم پاکستان، علامہ محمد عبد القیوم ہزاروی علیہ الرحمہ (م:2003ء) نے 1994ء میں مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان کے نام سے ایک تنظیم قائم کی، جس کے بنیادی مقاصد میں ابنائے نظامیہ کو منظّم کرنے کے ساتھ ساتھ عوام وخواص کے عقائد کا تحفّظ اور فکرِ رضا کی ترویج واِشاعت بھی تھا۔

۲۰ صفر، ۱۴۴۱ھ / 20 اکتوبر، 2019ء کو مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان کے سالانہ علماء کنونشن میں راقم الحروف کو مجلس کا مرکزی ناظمِ اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ احباب سے مختصر مشاورت کے بعد طے پایا کہ "رسمی موضوعات" پر خطبات کا رجحان بدلنے کے لیے مجلس کی طرف سے حالاتِ حاضرہ کے مناسب علمی مواد پر مشتمل خطبۂ جمعہ بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ یہ بات باعثِ تشویش تھی کہ ایسا کرنے سے کتب بینی اور محنت سے تیاری کرنے کا جذبہ متأثر ہو سکتا ہے، مگر دوسری طرف خطبا کی ناگفتہ بہ صورتِ حال کے پیشِ نظر رائے ٹھہری کہ اِس سلسلہ کی افادیت کا پہلو راجح ہے۔

چنانچہ 13 دسمبر، 2019ء کو "حواس کا صحیح استعمال" کے عنوان سے سوشل میڈیا کے ذریعے پہلا خطبۂ نظامیہ نشر ہوا، بحمد اللہ تعالیٰ بغیر تعطّل کے یہ سلسلہ جاری ہے اور تادمِ تحریر 200 سے زائد خطبات نشر ہو چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنی رحمت سے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل خطباتِ نظامیہ کو قبولِ عام سے نوازا، علماء وخطبا اِن سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں اور دُنیا بھر سے مرکزی دفتر کو داد وتحسین کے پیغامات موصول ہوتے رہتے ہیں۔

تصنیف وتالیف کے شعبہ سے تعلّق رکھنے والے افراد بخوبی جانتے ہیں کہ خطبۂ نظامیہ جیسی معیاری تحریر کی تیاری نہایت محنت طلب امر ہے، جو کئی مراحل سے گزرنے کے بعد مکمل ہوتا ہے۔ حالات پر گہرے غور کے بعد اُن کی مناسبت سے موضوع کا انتخاب، مستند علمی مواد کی جمع آوری، شائستہ وشستہ اور سہل انداز میں تحریر وترتیب، عرق ریزی کے ساتھ مکرر پروف ریڈنگ اور مہارت کے ساتھ تزیین... یہ سب مراحل دشوار گزار ہیں، جو محض رحمتِ الٰہی سے طے ہوتے ہیں۔

خطبۂ نظامیہ کی تیاری میں حسبِ ضرورت متعدد افراد سے مشاورت وتعاون حاصل کیا جاتا ہے، تاہم استاذ العلما مولانا قاری احمد رضا سیالوی (سینئر مدرس ونائب ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)، استاذ العلما مولانا محمد فاروق شریف قادری (سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) اور فاضل جلیل مولانا محمد واصف رضا قادری (فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ) کی اِعانت ہر خطبہ میں شامل رہتی ہے۔ 1444ھ کے خطبات کو کتابی شکل میں لانے کے لیے مولانا محمد اویس رضا قادری (فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ) نے بھی بھرپور محنت کی۔ باری تعالیٰ سب کی کاوشوں کو شرفِ قبول سے نوازے۔

خطبہ کی ٹیم میں شامل حضرات کی تعداد کو دیکھ کر شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ (م:1981ء) کا یہ قول یاد آتا ہے: ''بڑے کاموں کی بنیاد ہمیشہ مختصر جماعت کے ہاتھوں سے قائم ہوتی چلی آئی ہے اور یہ سنتِ مستمرّہ الٰہیہ ہے۔''[1]

ایک عرصہ سے علماء و خطبا کا پُر زور اِصرار تھا کہ اِفادیت میں اِضافہ کے لیے خطباتِ نظامیہ کو کتابی صورت میں بھی شائع کیا جائے، کچھ وجوہات کے سبب اِس تجویز پر عمل تاخیر کا شکار رہا، بالآخر کمرِ ہمت باندھی اور 1444ھ کے خطبات کو شائع کرنے کا عزم کیا۔ حصولِ اِجازت و دُعا کے لیے حافظِ اماناتِ مفتیٔ اعظم پاکستان، استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبد الستار سعیدی دامت برکاتہم العالیہ (پ:1949ء) کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ادعیۂ مقبولہ سے نوازتے ہوئے فرمایا: ''ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کام بہت مفید ہو گا۔'' ازاں بعد مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان کے موجودہ مرکزی صدر شیخ الحدیث ڈاکٹر فضلِ حنان سعیدی مدظلہٗ (پ:1967ء) کے گوش گزار کیا تو اُنھوں نے بھی تحسین فرمائی۔ 29 اگست، 2023ء کو مجلس کی مرکزی عاملہ کے اجلاس میں اراکینِ عاملہ نے اِشاعت کی منظوری دی اور توفیقِ الٰہی سے 1444ھ میں نشر ہونے والے 52 خطبات نظرِ ثانی اور دیگر مراحل طے کرنے کے بعد آپ کے ہاتھوں میں ہیں۔

خطباتِ نظامیہ کی تیاری میں درج ذیل اُمور کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے:

⟸ موضوعات کے انتخاب سے تحریر و ترتیب تک تمام مراحل میں اِصلاحِ عقائد و اعمال کو مطمحِ نظر رکھا گیا ہے، تاہم ذکرِ فضائل سے بھی صرفِ نظر نہیں کیا گیا۔

⟸ تمام خطبات میں فقط اُنہی اُمور کو ذکر کیا گیا ہے جن کا منتخب موضوع سے براہِ راست یا بالواسطہ تعلق ہے۔

⟸ خطبات کو آیاتِ کریمہ، احادیثِ طیبہ اور کلماتِ اکابر کے ساتھ ساتھ اثر انگیز واقعات اور پُر مغز اشعار سے بھی مزیّن کیا گیا ہے۔

⟸ آیاتِ کریمہ کو قرآنی رسم الخط کے عین مطابق تحریر کیا گیا ہے۔

⟸ احادیثِ طیبہ کے الفاظ پر تحقیق کے ساتھ حرکات و سکنات اور اعراب کا التزام کیا گیا ہے۔

⟸ حسبِ ضرورت متعدد مقامات پر احادیثِ کریمہ کی فنّی حیثیت کو بھی تحریر کیا گیا ہے۔

⟸ اگر کسی حدیثِ مبارک کے الفاظ کتبِ احادیث میں مختلف تھے تو حوالہ میں پہلے اُس کتاب کا ذکر کیا گیا ہے، جس کے الفاظ خطبہ میں درج ہیں۔

⟸ آیاتِ کریمہ و احادیثِ طیبہ کے لفظی ترجمہ کے بجائے تراجم و تفاسیر اور شروح کے گہرے مطالعہ کے بعد اُن کی روشنی میں مفہومی تراجم ذکر کیے گئے ہیں۔

---

[1] فوز المقال فی خلفائے پیر سیال، ج:4، ص:126، ملخصًا، ناشر: انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، کراچی

⟸ آیاتِ کریمہ اور احادیثِ طیبہ کے تراجم کو واوین ("") کے درمیان رکھا گیا ہے۔

⟸ تراجم و تشریحات کے لیے جن تفاسیر و شروح سے راہ نمائی لی گئی اُن کے حوالہ جات بھی مذکور ہیں اور بہت سے مقامات پر حاشیہ میں اُن کی عربی عبارات کو بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔

⟸ فقط مستند، راجح اور معمول بہا اُمور کو ذکر کیا گیا ہے، ناقابلِ اعتماد، مرجوح اور منسوخ اُمور کو ذکر نہیں کیا گیا۔

⟸ عوام میں فقہی شعور کی بیداری کے لیے موضوعات کی مناسبت سے کثیر مسائلِ شرعیہ کو بھی دار الافتاء جامعہ نظامیہ رضویہ کی تصدیق کے بعد باحوالہ ذکر کیا گیا ہے۔

⟸ ہر خطبہ میں ابتدا سے اختتام تک کلام کو مربوط رکھنے کا التزام کیا گیا ہے۔

⟸ سامعین کے ذہنوں میں مقصود کو اچھی طرح سے راسخ کروانے کے لیے ہر خطبہ کے آخر میں "حرفِ آخر" کے عنوان سے موضوع کے مناسب واہم اُمور کے تذکرہ کے ساتھ ساتھ مضمون کی تلخیص کی گئی ہے۔

⟸ ہر خطبہ کے شروع میں تاریخِ اِشاعت مسطور ہے؛ تاکہ حالات کی مناسبت سے ذکر کردہ اُمور کا پسِ منظر سمجھنے میں آسانی ہو۔

⟸ درج ذیل طریقے سے تمام اُمور کے مکمل حوالہ جات ذکر کیے گئے ہیں:

- آیاتِ کریمہ کے حوالہ جات میں قوسین کے درمیان سورت کا نام اور نمبر، پھر نقطتین کے بعد آیت نمبر مسطور ہے، مثلاً سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ایک سو پچیس کا حوالہ یوں درج ہے: [البقرة2:125]۔
- صحاحِ ستہ اور دیگر مشہور کتبِ احادیث کے حوالہ جات میں کتب کے اسما اور عالمی ترقیم کے مطابق احادیث کے ارقام ذکر کیے گئے ہیں، دیگر کتب کے حوالہ جات میں کتب کے اسما کے ساتھ مجلدات اور صفحات کے نمبرز بھی مذکور ہیں۔

⟸ تسہیلِ استفادہ کے لیے حتّی الامکان آسان الفاظ استعمال کیے گئے ہیں اور مشکل اصطلاحات واشعار کی حاشیہ میں تشریح کر دی گئی ہے۔

⟸ قلیل الاستعمال اور غلط العوام الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے اُنھیں اعراب سے مزیّن کیا گیا ہے۔

⟸ اُردو کے جدید رسم الخط کے مطابق اِملا، رُموزِ اوقاف اور پیرابندی کا التزام کیا گیا ہے۔

⟸ مکرّر پروف ریڈنگ کی گئی ہے؛ تاکہ اغلاط کا اِمکان نہ ہونے کے برابر ہو۔

⟸ مواد تک رسائی آسان بنانے کے لیے شروع میں خطبات کی تفصیلی فہرست کے ساتھ ساتھ آخر میں درج ذیل طریقے سے آیات واحادیث اور اہم اُمور وواقعات کی فہارس بھی شامل کر دی گئی ہیں:

- آیاتِ کریمہ، احادیثِ قدسیہ اور احادیثِ نبویہ کی فہارس ترتیبِ ہجائی کے مطابق ہیں۔
- فہرستِ احادیث میں فقط احادیثِ مرفوعہ کو شامل کیا گیا ہے، خواہ وہ حقیقۃً مرفوع ہیں یا حکمًا یا مرفوعِ وصفی ہیں۔

- فہرستِ اہم اقوال وواقعات کا آغاز انبیائے کرام **علیہم الصلوات والتسلیمات** کے اقوال وواقعات سے کیا گیا ہے، پھر صحابہ واہلِ بیت علیہم الرضوان کے اقوال وواقعات مذکور ہیں، ازاں بعد دیگر اکابر کے اقوال وواقعات ترتیبِ زمانی کے لحاظ سے مسطور ہیں۔

⟸ مصادر ومراجع کی فہرست مع اسمائے مؤلفین وتفصیلِ مطابع شامل کر دی گئی ہے؛ تاکہ محوّلہ عبارات تک رسائی میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

احباب کافی اِصرار کے ساتھ یہ تجویز دیتے رہتے ہیں کہ بہتر انداز میں تیاری کے لیے خطبۂ نظامیہ بدھ یا جمعرات کو دن کے وقت سوشل میڈیا کے ذریعے بھیجنے کا معمول بنایا جائے، ہماری ٹیم اِس تجویز سے متفق ہے اور ایسا کرنا چاہتی ہے، مگر بوجوہ تاحال اِس پر عمل ممکن نظر نہیں آتا۔ علماء وخطبا سے قبولِ عذر کی درخواست ہے۔

خطباتِ نظامیہ کے تمام محاسن رحمتِ الٰہی، نگاہِ مصطفوی اور عنایتِ اکابر سے ہیں، قارئینِ گرامی قدر اِن کے حُسن میں اِضافہ یا اصلاح کے لیے تجاویز دینا چاہیں یا سوشل میڈیا کے ذریعے ہر جمعرات کو خطبۂ نظامیہ حاصل کرنا چاہیں تو مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان کے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔ (1)

غبارِ راہِ پیر سیال

شکور احمد ضیاء سیالوی

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

وناظمِ اعلیٰ مجلسِ علماءِ نظامیہ پاکستان

۱۵ ربیع الاول، ۱۴۴۵ھ / 02 اکتوبر، 2023ء

---

[1] رابطہ کے لیے آفیشل نمبر: 0315-7374429

فہرستِ خطبات

9 دسمبر	**دیانت داری** (بین الاقوامی یومِ انسدادِ بدعنوانی کی مناسبت سے)	۱۴ جمادی الاُولیٰ

16 دسمبر	**عربی زبان سے محبت اور اُس کے تقاضے** (عالمی یومِ عربی زبان کی مناسبت سے)	۲۱ جمادی الاُولیٰ

23 دسمبر	**سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بحضور سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** (کرسمس کے تناظر میں)	۲۸ جمادی الاُولیٰ

۳ شعبان المعظّم	حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ بحیثیتِ امامِ اعظم	24 فروری

۱۰ شعبان المعظّم	شبِ براءت اور فکرِ براءت	3 مارچ

۱۷ شعبان المعظم	اسلاموفوبیا...تعارف، اثرات، حقائق اور سدِّ باب (اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے عالمی دن کے تناظر میں)	10 مارچ

۲۴ شعبان المعظّم	**رمضان المبارک کی تیاری**	17 مارچ

۲ رمضان المبارک	**رمضان اور زکٰوۃ طہارت و تزکیہ کے اہم ذرائع**	24 مارچ

۹ رمضان المبارک	**روزہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟** **مع تذکرۂ اُمّہات المؤمنین وخاتونِ جنت** علیہن الرضوان	31 مارچ

۱۱ ذوالحجہ	**ایامِ تشریق...فضائل اور کرنے کے کام**	30جون

۱۸ ذوالحجہ	**توہینِ قرآنِ مجید کے ردِّ عمل میں کیا کرنا چاہیے؟** (یومِ شہادتِ جامع القرآن رضی اللہ عنہ کے موقع پر.... سویڈن میں توہینِ قرآنِ مجید کے تناظر میں)	7جولائی

۲۵ ذوالحجہ	فاروقِ اعظم کی زندگی میں جہاں مثالی ہے	14 جولائی

ھدیہ اعلیٰ طباعت: 1500 روپے

ھدیہ عام طباعت: 1000 روپے

برائے رابطہ: 03157374429

یہ خصوصی آفر محدود مدت کے لیے ہے